خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 7 فروری 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غزوہ خیبر کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آپ ﷺ کی قیادت میں ۱۶۰۰ مسلمانوں کا لشکر روانہ ہوا، جن میں ۲۰۰ گھوڑ سوار تھے، لشکر کے آگے ایک وفد کو روانہ کیا جو راستہ پر نظر رکھے۔

حضرت ابی عبس ایک نادار صحابی تھے جنکے پاس کوئی زاد راہ نہ تھا، وہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اپنا حال بیان کیا، جس پر آپ ﷺ نے انہیں اپنی چادر دیدی، انہوں نے بازار جا کر وہ چادر بیچ کر اس سے گھر والوں کیلئے سامان لیا، اپنا زاد راہ لیا اور اپنے لئے ایک چادر لے لی، آنحضرت ﷺ کے پوچھنے پر انہوں نے یہ ساری تفصیل سنائی جس پر آپ ﷺ مسکرائے اور ان سے وعدہ کیا کہ تمہارے ہاں درہم و دینار کی کثرت ہو گی اور غلاموں کی بھی فراوانی ہو گی۔ لیکن یہ سب کچھ زیادہ اچھا نہیں ہو گا۔ انہوں نے ستر برس کی عمر پائی اور یہ سب کچھ ہوتے دیکھا۔

راستے میں نمازیں ادا کی گئیں اور راہبروں سے جنگی تعبیریں طے کی گئیں، آپ ﷺ شام اور خیبر کے درمیان آنا چاہتے تھے اور دوسری طرف سے بنو غطفان کو روکنا چاہتے تھے، بنو غطفان کو ایک پیغام بھیجوایا کہ وہ غیر جانبدار ہو کر پیچھے ہٹ جائیں تو انہیں خیبر سے مال عطا کیا جائے گا لیکن ان کے سروں پر مضبوط قلعوں اور کثرت فوج کا غرور سوار تھا اور انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا۔ حضرت سعد بنو غطفان کے سردار عیینہ سے ملے اور آپ ﷺ کا پیغام دیا لیکن اس نے تکبر کا اظہار کرتے ہوئے ٹال دیا۔ جسپر حضرت سعد نے اسے ہلاکت کی خبر دی۔

آپ ﷺ کو رعب سے مدد دی گئی تھی، جس کا مظاہرہ غزوہ خیبر میں بھی ہوا، بنو غطفان کا ۴ ہزار کا لشکر جو خیبر کے یہود کی مدد کیلئے آیا تھا وہ ایک غیبی آواز سے اپنے قلعوں کی طرف واپس لوٹ گیا۔

آپ ﷺ نے خیبر کی طرف اپنا لشکر جاری رکھا، شام کے اندھیرے کے قریب آپ نے ٹھہرنے کا کہا اور دعا کی، اور پھر آگے بڑھے، رات کا کچھ حصہ منزلہ نامی خیبر کے بازار میں گزارا، یہود کو جب آپ ﷺ کے لشکر کی خبر ہوئی تو وہ 10 ہزار فوجی روزانہ باہر بھیجتے کہ مسلمان کہاں ہم پر حملہ کریں گے، مسلمانوں کا لشکر رات کو خیبر میں پہنچا، صبح جب یہود اپنی کدالیں اور ٹوکرے لیکر کام کیلئے نکلے تو آپ ﷺ کا لشکر دیکھ کر وہ گھبراتے ہوئے اپنے قلعوں کی طرف لوٹے۔ پھر خیبر کے قلعوں کی تقسیم کے متعلق بیان ہے، اس کے قلعوں کی تعداد اور ناموں میں بھی اختلاف ہے، تاریخ کے مطابق خیبر کے تین حصے بنتے ہیں جنمیں کل ۸ قلعے تھے۔ جنگ شروع ہونے سے قبل آپ ﷺ نے صحابہ سے خطاب کیا، اور کہا کہ دشمن سے مڈبھیڑ کی خواہش نہ کرو اور بلکہ اللہ کا فضل طلب کرو، پھر جنگ کا حکم دیا اور صبر کی تلقین کی۔

حضرت محمود بن مسلمہ جنگ میں تھک گئے اور نائم قلعہ کی دیوار کے ساتھ بیٹھ گئے، جس پر کسی یہودی نے ان کے سر پر چکی پھینک دی، جس سے وہ شدید زخمی ہوئے اور چند دن میں وفات پا گئے، قلعوں سے شدید تیر اندازی ہوئی جس سے ۵۰ صحابہ زخمی ہوئے، رات کو آپ ﷺ نے صحابہ کو رجیع کی طرف جا کر وہاں رات ٹھہرنے نے کا کہا۔ دس دن تک جنگ جاری رہی۔

مرحب ایک دن اپنے تکبر میں قلعے سے باہر آیا اور مقابلہ پر بلایا، جس پر حضرت عامر آگے بڑھے اور اس پر حملہ آور ہوئے لیکن اپنی ہی تلوار لگنے سے انہیں گہرا زخم پہنچا اور وہ شہید ہو گئے۔

دس دن لگا تار جنگ جاری رہنے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ کل میں ایسے شخص کو جھنڈا دونگا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح فرمائے گا، لوگوں نے فتح کی خوشی میں رات گزاری اور سب جھنڈے کی تمنا کرنے لگے، آپ ﷺ نے نماز کی ادائیگی کے بعد حضرت علی کے متعلق پوچھا بتایا گیا کہ انکی آنکھوں میں درد ہے آپ کے کہنے پر انہیں لایا گیا، آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا اور دعا کی جس سے انکی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں اور تا وفات ان کو کبھی آنکھوں کی شکایت نہیں ہوئی یہود کے قلعہ بند ہونے اور سخت مقابلہ کرنے کے باوجود شام تک قلعہ فتح ہو گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا باقی قلعوں کے واقعات اور مزید تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گی۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دنیا کے حالات اور خاص طور پر فلسطین کیلئے دعا کریں، عرب ممالک کو چاہیے کہ اب عقل کریں اور توجہ کریں، پاکستان اور بنگلہ دیش کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مخالفت اور دشمن کے حملوں سے بچائے، دنیا کو امن کی طرف توجہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دعاؤں کی توفیق دے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْيِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞